کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام " جیلانی میاں کے تحریر کردہ استفتاء میں کذب بیانیوں کے بارے میں "
جو انہی کے الفاظ میں درج ذیل ہے

" سوال نمبر ۱ : 2003ء کو سورت گجرات انڈیا میں گجرات فساد اور ملک کے
نازک حالات کے تناظر میں مختلف مذاہب سے وابستہ رہنماؤں کی ایک میٹنگ صدر جمہوریہ ہند
ڈاکٹر اے۔پی۔جے عبدالکلام کی خواہش پر منعقد ہوئی۔ جس میں فقیر اشرفی ایک مشیر کی حیثیت
سے شریک رہا۔ اسی میٹنگ سورت اسپریچول ڈکلیریشن جاری کیا گیا۔
واضح ہو کہ شرکاء میٹنگ نے قومی و ملکی مشترکہ مسائل کے حل کیلئے اہل مذاہب
کی ایک تنظیم کے قیام پر غور و خوض کیا۔
جون ۲۰۰۴ء کو نئی دہلی میں ایک تنظیم عمل میں آئی۔ جسکا نام
Foundation for unity of religions and Enlightened citizenship
(فاؤنڈیشن برائے اتحاد مذاہب اور روشن ضمیر شہریت / بیدار شہریت جسے اختصاراً فیورک
(FUREC) کہتے ہیں۔
واضح ہو کہ اتحاد مذاہب کے معنی و مفہوم روز اول ہی میٹنگ میں متعین کر دیا گیا تھا
کہ Unity of religions (اتحاد مذاہب) سے مراد، مذاہب کا آپس میں ضم کرنا۔ یا۔
Acceptance of religions (مذاہب کا تسلیم و قبول کرنا) Respect of religions (مذاہب کا احترام)
ہرگز نہیں ہے۔
بلکہ مراد مشترکہ مسائل میں اہل مذاہب کا اتحاد ہے۔
پھر بھی میں نے فیورک کی تنظیم کے تحریری وضاحت بھی حامل کی
حقائق کو لائق اعتبار بنانے کیلئے اغراض و مقاصد میں ترمیم کی تجویز فیورک کو ارسال کی
جس میں فیورک کی مجلس عاملہ نے باتفاق رائے منظور کر کے فیورک کے دستور العمل میں داخل کر لیا جو درج ذیل ہے:
" فیورک کے Memorandum of Association (دستور العمل کے اغراض
و مقاصد) کی دفعہ ۳۰ کے تحت مندرجہ ذیل عبارت کو باتفاق رائے فیورک کے دستور العمل کے اغراض و
مقاصد کے جزء، حصہ و مشمولہ کی حیثیت سے شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے!

مشمولہ برائے دستور العمل فیورک

۱۔ " اتحاد مذاہب سے مراد اہل مذاہب کا مشترکہ قومی و ملکی مسائل میں اتحاد ہے۔ "
2۔ سورت اسپریچول ڈکلیریشن (SSD) کے کسی بھی نقطہ و الفاظ، پروگرام و مندرجات، فیورک کے میجوریٹی
آف ایسوسی ایشن کی کوئی دفعہ یا دفعات، فیورک کے دستور العمل و اغراض و مقاصد کا کوئی لائحہ عمل اور تقریبات
کسی مذہب و اہل مذہب کے مذہبی عقائد سے ٹکراتی ہیں تو اسے ماننے، عمل کرنے یا بجا آوری میں وہ مذہب
و اہل مذہب قطعی طور پر مستثنیٰ رہے گا۔ "

مفتیان کرام کو یہ جان کر بے حد حیرت ہوگی کہ جیلانی میاں کے مذکورہ بالا بیان میں
تقریباً دس جھوٹ ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں

۱۔ پہلا جھوٹ :۔ یہ کہ گجرات فساد اور ملک کے نازک حالات کے تناظر میں مختلف مذاہب سے وابستہ رہنماؤں
کی ایک میٹنگ صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر اے۔پی۔جے عبدالکلام کی خواہش پر منعقد ہوئی ——
بلکہ سچ یہ ہے کہ صدر جمہوریہ ہند کا جنم دن منانے کیلئے بڑی تعداد میں سادھو سنت جمع ہوئے۔